6846-جنوں سے معاملات

سوال

میرا خاوند کہتا ہے کہ اس کے ملک میں بہت سے مشائخ جنوں کے ساتھ معاملات کرتے ہیں اور وہ جب کسی شخص کی نیابت کرتا ہے تو تھک جاتا ہے یا بیمار ہو جاتا ہے تو اس کے لئے ممکن نہیں کہ وہ جنوں کے پاس مساعدہ حاصل کرنے کے لئے جائے تو میں نے اسے کہا کہ یہ حرام ہے لیکن اس نے مجھے کہا کہ کیا تیرے لئے ممکن ہے کہ تو اس کے دلائل دے سکے ؟

پسندیدہ جواب

1-جنوں سے مدد اور ضرورت پوری کرنے کے لئے یا کسی کو نقصان اور نفع پہنچانے کے لئے جنوں کی طرف پناہ پکڑنی عبادت میں شرک ہے۔

کیونکہ یہ جنوں سے اس کے سوال کے جواب اور اس کی ضروریات کو پورا کرنے میں نفع لینا ہے جیسا کہ انسان کا جن سے اس کی تعظیم کر کے اور اس کی طرف پناہ پکڑ کے اور اپنی رغبات کو پورا کرنے میں اس کی مدد لے کر نفع حاصل کرنا ہے ۔

فرمان باری تعالی ہے :

"اور جس روز اللہ تعالی تمام مخلوق کو جمع کرے گا (اور کہے گا) اے جنات کی جماعت تم نے انسانوں میں سے بہت سے اپنا لئے جو انسان ان کے ساتھ تعلق رکھنے والے تھے وہ کہیں گے اے ہمارے رب ہم میں سے ایک نے دوسرے سے فائدہ حاصل کیا ہے اور ہم اپنی اس معین میعاد تک آپہنچے جو تو نے ہمارے لئے معین فرمائی اللہ تعالی فرمائے گا کہ تم سب کا ٹھکانہ دوزخ ہے جس میں ہمیشہ رہو گے ہاں اگر اللہ ہی کو منظور ہو تو دوسری بات ہے بے شک آپ کا رب بڑی حکمت والا بڑے علم والا ہے اور اسی طرح ہم بعض کفار کو بعض کے قریب رکھیں گے بسبب اس کے جو وہ عمل کرتے رہتے ہیں" الانعام/128

اور ارشاد باری تعالی ہے :

"اور بات یہ ہے کہ چند انسان بعض جنات سے پناہ طلب کیا کرتے تھے جس سے جنات کی سرکشی میں اور اضافہ ہو گیا" الجن/

تو انسان کا اپنے علاوہ دوسرے کو نقصان پہنچانے کے لئے اور کسی شر سے محفوظ رہنے کے لئے جنوں سے مدد لینا یہ سب شرک ہے۔

تو جس شخص کی یہ حالت ہو اللہ تعالی کے مندرجہ ذیل فرمان کے مطابق نہ تو اس کی نماز اور نہ ہی روزہ قبول ہے ارشاد باری تعالی ہے :

"اگر آپ بھی شرک کریں تو آپ کے عمل تباہ و برباد ہو جائیں گے" الزمر/65

اور جس کے متعلق پتہ چل جائے کہ وہ یہ عمل کرتا ہے تو اس کے مرنے کے بعد اس کی نہ تو نماز جنازہ پڑھی جائے گی اور نہ ہی اس کے جنازہ کے ساتھ جایا جائے گا اور نہ ہی اسے مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کیا جائے گا۔

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ (1/407-408)

اور مستقل فتوی کمیٹی سے یہ سوال کیا گیا۔

سوال :

میں آپ کے علم میں لانا چاہتا ہوں کہ ۔ ۔ زامبیا ۔ ۔ میں مسلمان شخص ہے جو کہ یہ دعوی کرتا ہے کہ اس کے پاس جن ہیں اور لوگ اس کے پاس آکر اپنے مرضوں کی دوا دریافت کرتے ہیں اور وہ جن ان کے لئے دوا تجویز کرتا ہے تو کیا یہ جائز ہے ؟

اس شخص کے لئے جنوں کو استعمال کرنا جائز نہیں اور نہ ہی لوگوں کے لئے یہ جائز ہے کہ وہ اپنے مرضوں کا علاج جن کے ذریعہ سے طلب کریں اور اپنی ضروریات کو اس راہ سے پوری کروائیں۔

اور انسانوں میں ڈاکٹروں کے ذریعہ جائز دوائیوں کے ساتھ علاج کروانے کی گنجائش اور اس معاملہ سے کفایت ہے لیکن اس کے ساتھ ساتھ نجومیوں کی کہانت سے بچنا ضروری ہے ۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ ثابت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(جو نجومی کے پاس گیا اور اس سے کچھ پوچھا تو اس کی چالیس راتیں نماز قبول نہیں ہوگی)۔اسے مسلم نے روایت کیا ہے ۔

اور سنن اربعہ (سنن نسائی، سنن ابن ماجہ، سنن ترمذی، سنن ابوداؤد) کے مصنفین اور حاکم نے یہ روایت کیا اور اسے صحیح کہا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(جو شخص کاہن کے پاس گیا اور اس کے قول کی تصدیق کی اس نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو نازل کیا گیا ہے اس کا کفر کیا) ۔

تو یہ شخص اور اس کے جن ساتھی اور کاہنوں میں سے شمار ہوں گے تو ان سے سوال کرنا اور ان کی تصدیق کرنا جائز نہیں ہے ۔

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ(408–409)

واللہ اعلم.